49688 ـ خنزیر کے گوشت کی حرمت کا سبب

سوال

میرا عرب ملك سے تعلق ہے اور مالٹا میں رہائش پذیر ہوں، میں خنزیر کے گوشت کی حرمت کا سبب معلوم کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ میرے ملازم دوست مجھ سے اس کے متعلق دریافت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان کے لیے اصل یہی ہے کہ وہ اللہ کے احکامات میں اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کرے اور جس چیز سے اللہ نے منع کیا ہے اس سے رکا جائے، چائے اس میں اللہ سبحانہ و تعالی کے حکم اور ممانعت کی حکمت ظاہر ہو یا ظاہر نہ ہو.

اور مسلمان کے لیے شرعی حکم سے انکار کرنا جائز نہیں، اور اگر اس حکم کی حکمت ظاہر نہ بھی ہو تو مسلمان کے لیے اس حکم کو نافذ کرنے اور اسے تسلیم اور اس پر عمل کرنے سے توقف کرنا بھی جائز نہیں ہے؛ بلکہ جب بھی نص ثابت ہو تو حلت و حرمت میں شرعی حکم کو قبول کرنا چاہیے؛ چاہے اس کی حکمت اس کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور (دیکھو) کسی مومن مرد و عورت کو اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، (یاد رکھو) اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جو بھی نافرمانی کریگا وہ صریح گمراہی میں پڑیگا الاحزاب (36).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی کچھ اس طرح ہے:

ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اس لیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ تعالی اور اس کا رسول ان میں فیصلہ کر دے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا، یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں النور (51).

دین اسلام میں خنزیر کا گوشت نص قرآنی کے ساتھ حرام کیا گیا ہے.

الله سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو البقرۃ (173).

اور ايك دوسرى آيت ميں بھى اس طرح فرمايا:

تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں المآئدۃ (3).

مسلمان كے ليے اسے كسى بھى حالت ميں تناول كرنا مباح نہيں، ليكن صرف اس ضرورت ميں جس ميں انسان كى زندگى اس كے تناول كرنے پر موقوف ہو كہ اس كے پاس كچھ نہيں اور اگر خنزير كا گوشت نہ كھائے تو مرنے كى نوبت ہو تو صرف جان بچانے كے ليے شرعى قاعدہ " ضروريات ممنوع كو مباح كر ديتى ہيں " كے مطابق تناول كر سكتا ہے.

شرعى نصوص ميں خنزير كے گوشت كى حرمت درج ذيل علت كے علاوہ كوئى علت وارد نہيں:

فرمان بارى تعالى ہے:

يہ نجس ہے .

اور رجس كا اطلاق اس پر ہوتا ہے جسے شريعت اور فطرت سليمہ اسے قبيح جانے، يہى ايك علت كافى ہے، اور اس كے علاوہ ايك عام علت بھى آئى ہے جو كھانے پينے والى عام اشياء ميں ہے جو خنزير كى حرمت كى طرف ہمارى راہنمائى كرتى ہے، اور وہ علت درج ذيل فرمان بارى تعالى ميں بيان ہوئى ہے:

فرمان بارى تعالى ہے:

اور ان كے ليے پاكيزہ اشياء حلال كرتا اور ان پر خبيث اور گندى اشياء حرام كرتا ہے الاعراف (157).

عموم كے لحاظ سے علت خنزير كے گوشت كى حرمت كو بھى شامل ہے، اور يہ فائدہ ديتى ہے كہ يہ خنزير شريعت اسلاميہ كى نظر ميں من جملہ خبيث اور گندى اشياء ميں شامل ہوتا ہے.

اس مقام پر خبائث اور گندى اشياء سے مراد وہ اشياء ہيں جو انسان كى صحت يا اس كے مال يا اخلاق كے ليے مضر

اور نقصاندہ ہیں، چنانچہ جو چیز کسی بھی اعتبار سے انسان کی زندگی کے لیے مضر ہو اور اس کے نتائج غلط ہوں تو یہ خبائث کے عموم میں شامل ہونگی.

علمی اور طبی سرچ سے ثابت ہو چکا ہے کہ سب جانوروں میں سے خنزیر ہی ایك ایسا جانور جو انسان کے جسم کے لیے نقصاندہ اور مضر جراثیم کا سٹور ہے، ان نقصانات اور بیماریوں کی فہرست بہت طویل ہے ذیل میں ہم اختصار کے ساتھ پیش کرتے ہیں:

طفیلی امراض، بیکٹیری امراض، وائرسی امراض، جرثومی امراض وغیرہ.

یہ اور دوسرے امراض اس کی دلیل ہیں کہ حکیم شارع نے خنزیر کا گوشت کھانا حرام کیا ہے تو اس میں بڑی عظیم حکمت ہے، وہ یہ کہ جان کی حفاظت کی جا سکے، جو شریعت میں ضروریات خمس میں سے ایك ہے.

مزید آپ سوال نمبر (751) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

اور جواب نمبر (26792) کے جواب میں تعبدی اور معقول المعنی احکام کے متعلق بہت اہم تفصیل بیان کی گئی ہے.

واللہ اعلم .